جواب: اسلام کے ابتدائی دور میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے صرف مسلمانوں کو صدقہ وخیرات دینے کا حکم دیا تھا۔ جیساکہ حدیث شریف میں وارد ہے۔

لَا تَصَدَّقُوْا اِلَّا عَلٰی اَھْلِ الْاِسْلَامِ۔

اہلِ اسلام کے سوا دوسروں پر صدقہ نہ کیا کرو۔

اسی لیے اصحاب رسول غیر مسلموں کو صدقہ دینے سے اجتناب کرتے تھے جب ۶ھ میں کفارِ مکہ سے صلح کا معاہدہ ہوا تو اس کے بعد حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے غیر مسلموں کو صدقہ وخیرات دینے کی اجازت دے دی جیساکہ حضرت اسماءؓ کی والدہ اور حضرت ابوبکر صدیقؓ کی بیوی قتیلہ بنتِ عبدالعزیٰ اسلام کے ابتدائی دور میں مکہ سے مدینہ آئیں یہ مشرکہ تھیں حضرت اسماءؓ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ میں اپنی ماں سے صلہ رحمی کرسکتی ہوں وہ محتاج ہے اسے صدقہ وخیرات دے سکتی ہوں۔ تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اجازت دے دی اس سے معلوم ہوا کہ غیر مسلموں کو صدقہ دیا جاسکتا ہے البتہ زکوٰۃ وعشر غیر مسلموں کو نہیں دیا جاسکتا، کیونکہ یہ فرض ہے اور اس کے متعلق حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ زکوٰۃ مسلمانوں کے اغنیاء سے وصول کی جائے اور انہیں کے فقراء میں تقسیم کی جائے (بخاری)

جس سے صاف ظاہر ہے کہ زکوٰۃ وعشر غیر مسلموں کو نہیں دیا جاسکتا البتہ جیساکہ ہم نے عرض کیا نفلی صدقہ، صدقہ فطر، نذر، قسم، یا ظہار کا کفارہ غیر مسلموں کو دیا جاسکتا ہے بشرطیکہ وہ محتاج ہوں۔

روزہ کی حالت میں انجکشن ؟

سوال: کیا انجکشن سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے یا اس میں کوئی گنجائش موجود ہے؟

(محمد ندیم یونس گلیانہ)

جواب: اس میں اختلاف ہے ایک گروہ کہتا ہے کہ ٹیکہ سے دوائی معدہ میں نہیں پہنچتی اس لیے روزہ نہیں ٹوٹتا۔ دوسرا گروہ کہتا ہے کہ ٹیکہ تمام اعضاء پر فوری اثر ڈالتا ہے جب اعضاء پر اثر پڑا تو معدہ بھی ضرور متاثر ہوگا، اس لیے روزہ ٹوٹ جائے گا۔ بہرحال چونکہ ہمیں مشتبہ چیزوں سے بچنے کا حکم دیا گیا ہے اس لیے بہتر یہی ہے کہ ایسا مریض جسے ٹیکہ لگوانے کی ضرورت پڑ جائے وہ روزہ نہ رکھے بعد میں قضاء کرلے۔ اگر روزہ کے دوران ٹیکہ